مَیں خُدا کیساتھ درست تعلق کیسے استوار کروں؟

جواب: خدا کے ساتھ "درست تعلق "رکھنے کے لئے سب سے پہلے ہم کو یہ سمجھنا ہو گا کہ "غلط "کیا ہے۔ اِس بات کا جواب ہے گناہ۔ "کوئی نیکو کار نہیں، ایک بھی نہیں (14 زبور 3 آیت) جب ہم نے خُدا کے احکام کے خلاف بغاوت کی تو "ہم سب بھیڑوں کی مانند بھٹک گئے "(یسعیاہ 53 باب 6 آیت)۔

اب بُری خبر یہ ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ "جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرے گی" (حزقی ایل 18 باب 4 آیت)۔ لیکن ساتھ ہی اچھی خبر یہ ہے کہ ایک محبت کرنے والے خُدا نے ہمیں نجات دینے کے لیے خود ڈھونڈ نکالا ہے۔ خُداوند یسوع نے اپنے اِس دُنیا میں آنے کے مقصد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ "ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے" (لوقا 19 باب 10 آیت)۔ اور جب اُس نے صلیب پر جان دی تو اُس نے اپنے مقصد کی تکمیل کا اعلان اِن الفاظ میں کیا "تمام ہوا" (یوحنا 19 باب 30 آیت)۔

خُدا کے ساتھ درست تعلق استوار کرنے کا آغاز اِس حقیقت کو تسلیم کرنے سے ہوتا ہے کہ ہم سب گناہگار ہیں۔ اور پھر اگلا مرحلہ اپنے خُدا کی پاک حضوری میں اپنے گناہوں کا اقرار کرنا ہے (یسعیاہ 57 باب 15 آیت)۔ "کیونکہ راستبازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار منہ سے کیا جاتا ہے" (رومیوں 10 باب 10 آیت)۔

آپ کی یہ توبہ ایمان کے ساتھ جڑی ہونی چاہیے–بالخصوص اِس ایمان کے ساتھ کہ آپکے گناہوں کے لیے خُداوند یسوع مسیح کی صلیبی قربانی، موت اور اُس کا معجزانہ طور پر مُردوں میں سے جی اُٹھنا ثابت کرتا ہے کہ وہ آپکا نجات دہندہ بن سکتا ہے۔ "اگر تُو اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اُسے مُردوں میں سے جلایا تو نجات پائے گا" (رومیوں 10 باب 9 آیت)۔ بائبل مُقدس میں مزید کئی ایک ایسے حوالہ جات ہیں جو ایمان کی ضرورت پر زور دیتے ہیں جیسے کہ یوحنا 20 باب 27 آیت؛ اعمال 16 باب 31 آیت؛ گلتیوں 2 باب 16 آیت، 3 باب 11، 26 آیات؛ اور افسیوں 2 باب 8 آیت۔

خُدا کے ساتھ درست تعلق استوار کرنے کا دارومدار اِس بات پر ہے کہ جو کچھ خُدا نے آپکی نجات کے لیے کیا ہے اُس کے جواب میں آپ کا کیا ردِ عمل ہے۔ اُس نے نجات دہندہ کو بھیجا، اُس نے وہ قربانی مہیا کی جس کی بدولت آپ کے گناہ اُٹھا لئے گئے (یوحنا 1 باب 29 آیت) اور اُس نے ایک خوبصورت وعدے کی صورت میں ایک بہت اہم پیشکش بھی کی کہ "جو بھی خداوند کا نام لیگا نجات پائے گا" (اعمال 2 باب 21 آیت)۔

توبہ کر کے معافی حاصل کرنے کی ایک خوبصورت مثال ہمیں مصرف بیٹے کی کہانی میں ملتی ہے (لوقا 15 باب 11-32 آیات)۔ اِس کہانی میں چھوٹے بیٹے نے باپ کی طرف سے ملنے والی جائیداد کو جو کہ اُس کے لیے کسی بہت بڑے انعام سے کم نہ تھی شرمناک گناہوں میں برباد کر ڈالا (آیت 13) جب اُسے اپنے بُرے کاموں کا احساس ہوا تو اس نے واپس گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ (آیت 18)۔ اُس نے اپنے تصورات میں یہ بات فرض کر لی تھی کہ ابھی اُسے اپنے باپ کا بیٹا کہلانے کا حق حاصل نہیں ہے (آیت 19)۔

مگر وہ غلط تھا۔ باپ نے لوٹ کر آنے والے باغی بیٹے کو پہلے سے زیادہ پیار کیا (آیت 20)۔ اُس کی ساری خطائیں معاف کر دی گئیں اور اُس کے لوٹنے کی خوشی میں ایک جشن منایا گیا (آیت 24)۔ خدا اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا خُدا ہے جن میں ہمیں معاف کر دینے کا وعدہ بھی شامل ہے "خداوند شکستہ دلوں کے نزدیک ہے اور خستہ جانوں کو بچاتا ہے۔ (34 زبور 18 آیت)۔

اگر آپ خُدا کے ساتھ درست تعلق استوار کرنا چاہتے ہیں تو یہاں پر دُعا کا ایک نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ یاد رکھیں کہ یہ دُعا یا کوئی بھی دوسری دُعا آپ کو بچا نہیں سکتی۔ صرف مسیح خُداوند پر اپنے شخصی نجات دہندہ کے طور پر ایمان لانے کے ذریعہ سے ہی آپ اپنے گناہوں کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ یہ دُعا محض ایک ذریعہ ہے اور اِس بات کا اقرار ہے کہ آپ خدا پر اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اُس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اِس نے آپ کے لئے نجات کا انتظام کیا۔

"اَے خدا باپ! مَیں جانتا / جانتی ہوں کہ مَیں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے اور مَیں سزا کا / کی مستحق ہوں۔ مُجھے تیرے کلام کی روشنی میں یہ بھی معلوم ہے کہ خُداوند یسوع مسیح نے میری سزا کو اپنے اوپر لے لیا۔ تا کہ اُس پر اِیمان لا کر مَیں نجات پاؤں۔ مَیں نجات کے لئے اپنا بھروسہ تجھ پر رکھتا / رکھتی ہوں۔ تیری اِس عجیب بخشش اور فضل کے لیے اور ہمیشہ کی زندگی کے اِس انعام کے لئے تیرا شکر ہو۔ آمین۔